Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th Sem, Paper-16
7. Title/Heading of e-content : ZOBANO KI TAKHLEEQUE KE NAZARIYE (Last Part)
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 14.10.2020

آخری حصہ

زبانوں کی تخلیق کے نظریے

M.A. 4th Sem. Paper 16.

بہت چھوٹے بچوں کا ذخیرۂ الفاظ دو تین لفظوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ افریقہ اور جنوبی امریکہ کے بعض قبیلے ابھی ایسے ہیں جو چند الفاظ کے سوا کچھ نہیں جانتے وہ صرف بندروں کی طرح قلقاریاں بھرتے ہیں۔ ارتقائی نظریہ کے مطابق انسان نے تدریجی طور پر لسانی ترقی کی ہے۔ ابتدائی دور وحشت و بربریت تھا جس میں وہ زیادہ تر اشارات اور مبہم آوازوں سے کام لیتا تھا لیکن جیسے جیسے سماجی اور تہذیبی ترقی ہوتی چلی گئی ویسے ویسے مختلف قبیلوں کی اور پھر لسانی قوموں کی لسانی ترقی بھی ہوتی گئی۔ اس ارتقاء میں لسانی ترقی میں ہزاروں سال لگے یا کروڑوں سال — لیکن آج فطرت نے ارتقاء کے دور کو بچوں کے لئے مختصر کر دیا ہے اور وہ محض چند سالوں میں ہی مادری زبان سیکھ لیتے ہیں پھر بھی یہ بات صاف طور پر ظاہر ہے کہ انسانی دماغ اور انسانی ذہن کسی بھی چیز کو تدریجی طریقہ پر ہی سیکھتا ہے۔

اس نظریہ کے متعلق بعض علمائے لسانیات کو اختلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ابتدائی زبان کون تھی اور ابتداء میں ہی مختلف زبانیں پیدا ہو گئی تھیں جن میں تھوڑا تھوڑا اختلاف پایا جاتا ہے اور اس اختلاف کی وجہ سفر، ہجرت، جغرافیائی حالات، سماجی اور تہذیبی فرق تھا۔ بہرحال اختلاف تو مذہبی نظریہ میں بھی ہے کیونکہ کوئی سنسکرت کو زبانوں کا مخرج قرار دیتا ہے، کوئی عبرانی کو، کوئی چینی اور کوئی ایرانی کو۔

غور کیجیے تو ان دونوں نظریوں میں مفاہمت پیدا کی جا سکتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ انسان کی ساری صلاحیتیں عطیۂ خداوندی

ہیں۔ خدا نے اپنے فضل سے انسان دماغ اور حلق میں ترقی یافتہ زبان پیدا کرنے کی صلاحیت رکھی اور اس طرح یہ صلاحیت آہستہ آہستہ زبان کی ترقی کا موجب ہیں۔ انسان کی روحانی صلاحیت بھی آہستہ آہستہ بڑھتی ہے لیکن اس کی ابتدا آدم یا کسی پہلے الیش سے ہوتی ہوئی گزرتی ہے۔ روحانی ترقی کی طرح لسانی ترقی بھی اپنی ابتدا میں آغاز کی منزلوں سے گزرتی ہے اور جب اس میں مختلف احوال ہے تو انتہائے کمال کو پہنچ جاتی ہے

بہر حال انسان کے اندر زبان سیکھنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے کیونکہ زبان ایک نامی اور ذی حیات قوت ہے اور دوسری نامی چیزوں کی طرح بڑھتی اور ترقی کرتی ہے۔ زبان کی ترقی آہستہ آہستہ ہوتی ہے خواہ ہم الہامی یا مذہبی نظریہ مانیں یا ارتقائی نظریے کو — ان دونوں میں مفاہمت ممکن ہے۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha college, Aurangabad

Course: M.A. 4th Sem, Paper-16

Title/Heading of E-Content: ZUBANO KI TAKHLEEQUE KE NAZARYE

Whats App No. 9431632576